

ڈیوٹر و کینونیکل (کیتھولک بائبل میں شامل کی گئیں

اضافی کتابیں) کیا ایک الہامی کتاب ہے؟

2۔ تہمتھیس 3:16

ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے فائدہ مند بھی ہے۔

بطور پروٹیسٹنٹ پرورش پاتے ہوئے میں نے پروٹیسٹنٹ سے بہت سے دلائل پڑھے ہیں۔ ایسا کر فل کے لحاظ سے اور بطور کیتھولک اسے پکارتے ہیں کہ ڈیوٹر و کینونیکل بائبل کے کتابیں ہیں۔ اور اعتبار کرتے ہوئے میں یہ قبول کرتا ہوں۔ کہ وہ عظیم مصنفین ضرور جانتے تھے۔ کہ جو کچھ بھی اس موضوع کے بارے میں بات کر رہے تھے اور دوسری طرف وہ یہ کہتے ہیں۔ کہ مجھے مطالعہ کی ضرورت نہیں ہے۔

لیکن حال ہی میں مسیحیت میں چلتے ہوئے 20 سالوں میں میں نے فیصلہ کیا کہ اس کو گہرائی تک دیکھوں گا۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ آر تھوڈیکس اور کیتھولک پرانے عہد نامہ کی ان کتابوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

اپنی تلاش کی ابتداء میں میں نے جس بات کو محسوس کیا تھا۔ کہ یہ اتنا کٹا ہوا یا خشک نہیں ہے۔ جتنا بہت سارے پروٹیسٹنٹ نے اسے بنادیا ہے۔ مثال کے طور پر ایک چھوٹے سے حصے کے طور پر میں نے سیکھا۔ کہ سیپٹوگنٹ جو کہ ان پرانے عہد نامہ کی کتابوں پر مشتمل ہے یسوع مسیح کی زمینی خدمت کے دوران ہی وجود میں آ گیا تھا۔ سیپٹوگنٹ پرانے عہد نامہ کا یونانی ترجمہ ہے۔ جس میں ڈیوٹر و کینونیکل کو شامل کیا گیا تھا۔ جو یسوع مسیح کی پیدائش سے پہلے ہی مرتب کیا گیا تھا۔ اور یہی کچھ تھا جس کے بارے میں میں نے پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔ اور مجھے یہ بہت دلچسپ محسوس ہوا۔

مزید مطالبہ کرنے پر میں نے سیکھا کہ یسوع مسیح کے دور میں یہودیوں کے تین مکتبہ فکر تھے اور ان کی پرانے عہد نامہ کی کتاب کے قیام کے متعلق تین اہم رائے تھیں۔ مثال کے طور پر فریسی کمزور ساقین رکھتے تھے کہ یہ کتابیں بائبل کی کتابیں تھیں۔ (ڈیوٹر و کینونیکل پر ملاحظہ نقطہ نظر)۔ مزید خاص طور پر انہوں نے تحریر اور زبانی کو الگ کیا۔ اور توریت اہم کتاب اور باقی کتاب کی ایک الگ قسم پر غور کیا۔ اور صدوقی سب سے پہلے موسیٰ کی پانچ کتابوں پر یقین رکھتے تھے۔ جو کہ الہی کتاب (توریت) تھی۔ اور انہوں نے صحائف اور زبور کو باہر نکال دیا۔ (اور اُس وقت کے ایک دوسرے گروپ ایسنس جسے ہم "بجیرہ مردار کے اعمال نامہ" سے دیکھتے ہیں) انہوں نے سیپٹوگنٹ میں یونانی کی بجائے عبرانی کتابوں کو قبول کیا۔ اور وہ پرانے عہد نامی کی ڈیوٹر و کینونیکل کتابوں پر مشتمل تھا۔

اب، اس وقت میں سوچ رہا تھا۔ کہ کیا پروٹسٹوں کی کتابوں نے میری غلط راہنمائی کی یا گمراہ کیا ہے۔ جو میں نے پڑھیں۔ اور میں اور زیادہ سوچ رہا ہوں کہ کیوں زیادہ تر پروٹسٹنٹ ان کتابوں کو استعمال نہیں کرتے بلکہ پرانے عہد نامہ کی ان کتابوں کی مذمت کرتے ہیں۔

ٹھیک ہے۔ سب سے پہلے میں نے دریافت کیا۔ نہ کہ عام پروٹسٹنٹ ان پر یقین نہیں کرتے بلکہ وہ ان سے متاثر بھی نہیں ہیں۔ کچھ ان سے ثانوی طور پر متاثر ہیں۔ جبکہ کچھ تاریخی حوالہ جات کے لیے ان پر غور کرتے ہیں۔ تاہم چند ان کتابوں اور دوسرے ذرائع پروٹسٹنٹ کو سکھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کہ اضافی کتابیں اور پرانا عہد نامہ یعنی ایپا کر فل کتابیں الہامی نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ بہت ہی بُری کتابیں ہیں۔ اُن کا ایک طریقہ یہ ہے۔ کہ بائبل کی ان جیسی مصنوعی کتابوں، فورجیز جیسی اقسام کی ان اضافی کتابوں کے انبار کے ذریعے پانی کو گدلا کر دیا ہے۔ جیسا کہ نئے عہد نامہ کے بعد تخلیق کی گئیں (مثال کے طور پر گینوسٹک تحریریں) مجھے یہ ڈیوٹروکیننویکل لگ رہا تھا۔ اس کے علاوہ مجھے یہ پتہ چلا کہ لوگ سب سے زیادہ پروٹسٹنٹ کی مقبول بائبل کی تعظیم کرتے ہیں۔ اصل میں اضافی کتب (ڈیوٹروکیننویکل): کنگ جیمز بائبل۔ اب آپ خود انہیں یہاں دیکھ سکتے ہیں۔ صرف سکرول کریں اور تم خود وہ تمام ڈیوٹروکیننویکل دیکھ سکتے ہو۔ اور انہیں پڑھ سکتے ہو۔

اگر وہ کافی نہیں ہے۔ میں نے دریافت کیا ہے۔ کہ پرانے عہد نامہ سے ڈیوٹروکیننویکل کو نکالنے کے لیے کون سے ذرائع بطور سند استعمال کیے گئے۔ اور تم جانو۔ کہ یہ یہودیوں کی ایک کونسل نے یسوع مسیح کے آسمان پر چلے جانے کے 60 سال بعد نکالیں۔ اور اس کونسل نے نئے عہد نامہ کو مسترد کر دیا۔ تو ہم نے ایک غیر مسیحی کونسل (جیمینیا کی کونسل) پر اعتماد کیا۔ جس نے پرانے عہد نامہ کی ان مخصوص کتابوں اور کچھ اُن کتابوں کو جن میں یسوع مسیح کے متعلق بڑی واضح پیشین گوئیاں تھیں کو نکالنے کا فیصلہ کیا۔

اب شاید میں یہاں پر کچھ بھول گیا ہوں۔ لیکن حقائق کے ان سیٹوں کو دیکھیں بائبل کی ان ڈیوٹروکیننویکل کو قبول کرنا مجھے غلط لگتا ہے۔ جو کہ الہامی نہیں ہیں۔ کم از کم یہ بطور تاریخی کتب کے طور پر تو متاثر کرتی ہیں۔ دیکھیں کہ یہ یسوع کے دوران خدمت استعمال ہوتی تھیں۔ اور غیر مسیحیوں نے مسیحیت کے آغاز کے 60 سال بعد انہیں بائبل سے نکال دیا۔

اس کے علاوہ مجھے ابھی پتہ چلا ہے۔ کہ متی، یعقوب اور پطرس سب سیپٹوگنٹ سے نئے عہد نامہ کے اندر براہ راست حوالہ دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ سیپٹوگنٹ یونانی پرانے عہد نامہ اور یونانی نئے عہد نامہ کی طرف سے یہ آیات حرف بہ حرف قیاس پر مبنی ہیں۔ بالکل متن کی قطاروں (ہجوں، حروف اور الفاظ وغیرہ) کے مطابق ہیں۔ کہ ابتدائی مسیحی سیپٹوگنٹ (جو ایپا کر فل میں شامل ہے) کو جب وہ نیا عہد نامہ لکھ رہے تھے تو بطور حوالہ وہ استعمال کرتے تھے دیکھیں متی 21:42 اور زبور 117:22۔ مکاشفہ 2:27 اور زبور 2:9 (LXX)۔ متی 21:16

اور زبور 8:2 (LXX) وغیرہ

پس وہ دلائل جو پروٹسٹنٹ ان کے خلاف بناتے ہیں یہ ہیں۔

1- اعتراض:- کچھ ابتدائی کلیسیاء کے فادر یہ خیال نہیں کرتے تھے کہ وہ صحائف ہیں۔ یا وہ یہ خیال کرتے تھے۔ کہ (ایمپفلو قس، ایتھنا سیس، سرل آف یروشلیم) کے مطابق وہ صرف تاریخی کتابیں ہیں۔

تردید:- جیسا کہ بہت سے یقین رکھتے ہیں کہ وہ الہامی ہیں اور اُس سے متاثر ہیں۔ (ایمبروز، آگسٹائن، کلینٹ آف الیگزینڈریا اور کلینٹ آف روم)

میرے خیالات:- اصل میں یہ دلیل اور بھی گہری ہو جاتی ہے۔ ممکن طور پر تمام دلائل لفظ "کینن" کے بارے میں غلط فہمی کی بنیاد پر ہیں۔ جیسا پروسٹنٹ غور کرتے ہیں۔ کینن کا مطلب ہے "مکمل بائبل" اور کینن کے باہر جو کچھ بھی ہے۔ وہ اچھا نہیں ہے۔ جبکہ کیتھولک اور آرتھوڈوکس (چرچ میں استعمال کی جانے والی سرکاری بائبل) پر یقین رکھتے ہیں۔ اس کا مطلب کیا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ ابتدائی فادر نے اس بات پر اختلاف نہیں کیا تھا۔ اور حوصلہ افزائی کی گئی تھی لیکن سب سے زیادہ وہ کتابیں جو ایک دوسرے سے ملتی جلتی تھیں اس بنیادی کینن میں شامل کی گئیں۔ پس کچھ کام اس ابتدائی کینن میں شامل نہیں ہونا چاہیے تھا۔ اب بھی تھوڑا بہت شامل ہو سکتا ہے۔ ثانوی کینن (لفظ ڈیوٹروکیننویکل کا مطلب ہے ثانوی کینن)۔ پس جب ابتدائی فادر نے کہہ کہ مکاشفہ کو کینن میں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ مکاشفہ کو باہر نکال دو کیونکہ وہ بُرا ہے۔ برعکس اس کے یہ ابتدائی کینن میں شامل ہونے کے لیے معیار پر پورا نہیں اترتا۔ (پھر بھی شاید ثانوی کینن)

2- اعتراض:- کوئی ڈیوٹروکیننویکل کتاب بائبل میں شامل نہیں ہے۔ کیونکہ نئے عہد نامہ میں کہیں بھی اس کا حوالہ نہیں دیا گیا۔

تردید:- نئے عہد نامہ میں تو آستر، واعظ اور غزل الغزلات کا حوالہ بھی نہیں دیا گیا۔

میرے خیالات:- حقیقت میں ڈیوٹروکیننویکل کے حوالہ جات نئے عہد نامہ میں نہیں ہیں۔ لیکن ابھی تک اُن پر کچھ سوالات اُٹھتے ہیں۔ کیونکہ وہ سو فی صد مکمل طور پر واضح نہیں ہیں۔ **متی 13:43** "اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانند چمکیں گے۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے" اور "حکمت 3:7 اور ان کے امتحان کے وقت وہ بھوسے میں سے چنگاریوں کی مانند دوڑ دوڑ کر چمکیں گے۔" یا خداوند یسوع مسیح **دانی ایل 12:3** کا حوالہ دیتے ہیں۔ "اور اہل دانش نورِ فلک کی مانند چمکیں گے۔ اور جن کی کوشش سے بُہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابد الابد تک روشن ہوں گے۔" تو کہتے ہیں کہ اس کا کبھی حوالہ نہیں دیا گیا ہو سکتا مصنوعی ہو گا۔ اس کا بہت جگہوں پر حوالہ دیا گیا ہو دیگر ممکنہ عبرانیوں 13:35 + 2 مکابیز 1-29:7 + یہوداہ + حنوک / موسیٰ کا خیال وغیرہ۔

3- اعتراض:- اسے 1546 اے۔ ڈی میں کیتھولک کلیسیاء نے کیتھولک کونسل آف ٹرنٹ میں شامل کیا۔ پس یہ 1500 سال گزر جانے کے بعد شامل کیا گیا۔

تردید:- اسے یسوع مسیح کے دور میں ہی یہودیوں نے قبول کر لیا۔ اور پہلے ہی وہ ایک ہی جست میں اسے مرتب کر چکے تھے۔ جیسا کہ سیپٹوگنٹ اور ڈیوٹر و کیننویکل کی کتابوں میں شامل کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس صدی کے دوران چرچ کی طرف سے منظور کیا گیا تھا۔

میری سوچ:- حقیقت یہ ہے۔ یہ مختلف چرچوں کے راہنماؤں کی طرف سے منظور کیا گیا تھا۔ جہاں پر ان کی حیثیت کے بارے میں تنازعہ تھا۔ کچھ نے کہا کہ وہ مکمل طور پر متاثر ہیں۔ دوسروں نے کہا۔ کہ وہ بائبل کے مقابلہ میں اسے دوسرا درجہ دیتے ہیں۔ اور کچھ نے کہا کہ ممکنہ طور پر کہ اس پر صرف تاریخی حیثیت کی وجہ سے غور کرتے ہیں۔ اس پر غور کرنا چاہیے کہ آر تھوڈیکس نے بائبل میں ان کتابوں کو شامل کیا تھا۔ اور وہ کیتھولک چرچ سے 1054ء ڈی میں الگ ہو گیا۔ (عظیم مخالفت کی وجہ سے) اور 1054ء کے بعد کیتھولک کلیسیاء کی کونسل میں آر تھوڈیکس چرچ کی کوئی پہچان نہیں ہے۔ پس واضح طور پر تھوڑا سے عجیب ہے۔ ان کے پاس بھی ایسی ہی کتابیں ہیں۔ اگر کیتھولک نے اسے 1546ء ڈی میں شامل کیا ہو۔ اب مناسب طور پر کچھ پروٹسٹنٹوں کا دعویٰ ہے۔ کہ ان کتابوں میں کچھ غلطیاں اور نظریاتی مسائل ہیں۔ تاہم جب میں ان دعوؤں کو تھوڑا سے دیکھتا ہوں۔ تو بغور دیکھنے کے بعد وہ کمزور نظر آنے لگتے ہیں۔

مثال کے طور پر ایک اعتراض یہ ہے یسوع بن سیراخ 3:33 اور طوبیہ 12:9 کے مطابق ان کو مسیحی نظریات، کفارہ اور نجات کے ساتھ براہ راست اختلاف ہے۔ آیتیں پڑھیں۔

"یسوع بن سیراخ 3:33 پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ اور خیرات

گناہوں کا کفارہ دیتی ہے"

"طوبیہ 12:9 کیونکہ خیرات موت سے رہائی دیتی ہے۔ گناہوں کو مٹا دیتی

ہے۔ اور انسان کو رحمت اور ابدی حیات حاصل کرنے کے لائق بناتی ہے"

اب میں پہلے ہی سے متفق ہوں کہ سب سے پہلے اس کا نئے عہد نامہ کے ساتھ کفارہ کے بارے میں اختلاف ہے۔ میں نے اُسے ظاہری پن کی قدر و قیمت کی بجائے اُس کی چھوٹی سی تحقیق کی ہے۔ اور میں نے دریافت کیا تو جو کچھ میں نے دریافت کیا۔ وہ بہت دلچسپ تھا۔ یہاں پر نئے عہد نامہ میں سے ایک اقتباس ہے۔ جو بالکل ان دو پیرا گراف سے تعلق رکھتا ہے۔

"متی 19:16 اور دیکھو ایک شخص نے پاس آ کر اُس سے کہا اے استاد میں کون

سے نیکی کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟ 16:17 اُس نے اُس سے کہا کہ تو مجھ

سے نیکی کی بابت کیوں پوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تو زندگی میں داخل

ہونا چاہتا ہے تو حکموں پر عمل کر۔ 16:18 اُس نے اُس سے کہا کون سے حکموں پر؟

یسوع نے کہا کہ خون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ 16:19

اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔

16:20 اُس جوان نے اُس سے کہا کہ میں نے ان سب پر عمل کیا ہے۔ اب مجھ میں کس بات کی کمی ہے؟ 16:21 یسوع نے اُس سے کہا اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے۔ تو جا اپنا مال واسباب بیچ کر غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔ 16:22 مگر وہ جوان یہ بات سُن کر غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔ 16:23 اور یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولت مند کا آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونا مشکل ہے۔ 16:24 اور پھر تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔ 16:25 شاگرد یہ سن کر بہت ہی حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ پھر کون نجات پاسکتا ہے۔ 16:26 یسوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا یہ آدمیوں سے تو ہو نہیں سکتا۔ لیکن خدا سے ہو سکتا ہے۔"

اور بھی

"1- تیمتھیس 6:10 کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا۔"

کچھ اور بھی

"لوقا 16:13 کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملارہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ 16:14 فریسی جو زر دوست تھے ان سب کو سن کر اُسے ٹھٹھے میں اڑانے لگے۔"

اب اس کے متعلق تھوڑا بہت سوچتے ہیں۔ کیا یہاں پر یسوع مسیح نے امیر آدمی سے یہ نہیں کہا کہ تمہیں اپنے دولت کے جھوٹے خدا کو چھوڑنا ہو گا سچے خدا کی خدمت کے لیے اسے اپنے آپ سے دور کرنا ہو گا۔ اور شاید **یشوع بن سیراخ 3:33** کا مطلب یہی ہے۔ اپنے خدا کی طرف ایمان اور توبہ کے اظہار کے لیے یہ بہترین طریقہ ہے۔ کیا غریبوں میں دولت تقسیم کر دی گئی؟ اور کہ امیر آدمی کے لیے صرف ایک ہی راستہ ہے کہ دنیاوی خدا کو چھوڑے۔ لغوی طور پر چھوڑنے کا مطلب ہے کہ اُسے اپنے آپ سے دور کرے۔ جیسا کہ یہ ایمان اور توبہ کے درمیان منسلک کیا جاسکتا ہے۔ غور کرو کہ دولت ایک جھوٹا خدا ہے اور اُمت کے لیے ایک فتنہ ہے۔ کیا تم تصور کر سکتے ہو۔ کہ شرابی نجات پاسکتا ہے جبکہ گھر میں رکھا شراب کا ڈھیر اُسے گناہ گار نہیں بناتا۔

مجھے ایسا لگتا ہے۔ کہ یسوع مسیح نے دولت کی محبت کی بُرائی کے متعلق ایک واضح فرق پیدا کر دیا ہے۔ اور خیرات دینا توبہ کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ ڈالنا ہے۔ خاص طور پر وہ جو دولت سے محبت کرتے ہیں بپتسمہ کی طرح کی ایک قسم ہے۔ یہ تمہاری توبہ اور دوسری پیدائش کی ایک نشانی ہے شاید یہ بپتسمہ کی طرح اُسی پیمانہ کی نہ ہو۔ لیکن یہ

واضح ہے۔ یہاں پر یسوع مسیح نے ایک آدمی کو بتایا۔ کہ وہ اپنی دولت دوسروں کو دے دے اور اُس کے پیچھے ہو لے۔ جیسا کہ وہ ایک وقت دولت اور خدا کی خدمت نہیں کر سکتا۔

اب تم یسوع بن سیراخ 3:33 اور طوبیاء 12:9 کو دیکھ سکتے ہو جو کہ تم کرو گے۔ کیا یہ اصل معاملہ میں زیادہ عقلمند دکھائی نہیں دیتا۔ بجائے اس کے کہ اس کو جلدی میں دیکھ لیں جیسا کہ امثال 1:5-6 میں کہا گیا ہے۔ ایک اور ڈیوٹر و کیننویکل اقتباس جس پر پروٹسٹنٹ اعتراض کرتے ہیں وہ ہے۔

"حکمت 8:19-20 غرضیکہ میں نیک طبع لڑکا تھا۔ اور میں نے نیک روح پائی تھی۔ یا نیک ہونے کی وجہ سے مجھے بے داغ جسم حاصل ہوا۔"

ادھر بائبل کے اس حصہ خلاف پروٹسٹنٹ کے دلائل تھے۔ کہ اصل گناہ کی تعلیم کے بارے میں تنازع تھا۔ ہاں ابھی تک اصل گناہ ایک کا تھو لک تعلیم ہے۔ جس کی پروٹسٹنٹ بھی حمایت کرتے ہیں۔ اور کا تھو لک کو بائبل کے معاملہ میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

آئیے کسی بھی قیمت پر اس اعتراض کا سامنا کرتے ہیں۔ جب میں اسے دیکھتا ہوں۔ تو میں اپنے آپ میں یہ سوچتا ہوں کہ کیا اصل گناہ سرزد ہوا؟ یہ انڈے کی بار آور ہونے کے لمحے سے پہلے ہوا۔ کیا اس اقتباس کی پیدائش سے پہلے اُس سے باز پرس نہیں ہوئی؟ جب خدا تمہاری روح پیدا کر سکتا ہے پہلی دفعہ تمہارے جسم میں اُسے ڈالنے سے پہلے تو اس موقع پر کیا روح بے داغ یا گناہ سے بھر پور تھی؟ اور گناہ گار فطرت جو روح کو میلا کرے کیا وہ جسم سے نہیں ہو گی؟ یا جسم میں داخل ہونے والی روح پہلے سے ہی گندی ہو؟ کیا تم نے دیکھا کہ میں یہاں کیا کہہ رہا ہوں؟ پس مجھے یقین ہے کہ اس دلیل نے خود کو شکست دے دی۔ جیسا کہ پولوس رسول نے اسے رومیوں میں واضح کیا ہے۔ کہ آپ کا جسم وہاں ہے جہاں سے حقیقت میں گناہ اور آزمائش آتی ہے۔ "اس موت کے بدن سے کون مجھے چھڑائے گا" جیسا کہ پولوس رسول نے کہا۔ لیکن جب پہلی دفعہ روح جسم میں داخل ہوتی ہے۔ تو یہ گندہ ہو جاتا ہے اور پھر حقیقت میں گناہ کا اثر لیتا ہے۔ یہ تو صرف بائبل کے حصے کو سمجھانے کا ایک ممکنہ راستہ ہے۔

ابھی تک ایک اور ڈیوٹر و کیننویکل اقتباس ہے جس کی طرف پروٹسٹنٹ اشارہ کرتے ہیں وہ متنازعہ حصہ

یسوع بن سیراخ 7-12:4 میں ہے۔

"یسوع بن سیراخ 12:4 رحم دل کو دے اور خطاکار کی مدد نہ کر کیونکہ خدا شریروں اور خطاکاروں کا انتقام لے گا لیکن وہ اُن کو انتقام کے دن تک سنبھالے رکھتا ہے۔ 12:5 نیک آدمی کو دے اور خطاکار کی غم خواری نہ کر۔ 12:6 نیک مرد کو دے شریروں سے انکار کر۔ پست حال کو تازہ دم کر۔ مغرور آدمی کو کچھ نہ دے۔ اُس کے ہاتھ میں جنگ کا ہتھیار نہ دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُن کو تیرے خلاف استعمال کرے۔ 12:7 کیونکہ جتنی نیکی تو نے کی ہے۔ اُس سے دُگنی بدی تجھ کو پہنچے گی۔ اس لیے حق تعالیٰ بھی خطاکاروں سے نفرت کرتا

ہے۔ اور شریروں کو انتقام کا بدلہ دے گا۔

اب یسوع مسیح کی اس تعلیم کو دیکھیں:

"لوقا 27:6 لیکن میں تم سننے والوں سے کہتا ہوں۔ کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔ جو تم سے عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو۔ 28:6 جو تم پر لعنت کریں اُن کے لیے برکت چاہو۔ جو تمہاری بے عزتی کریں۔ اُن کے لیے دُعا کرو۔ 29:6 جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ اور جو تیرا چوغہ لے اُس کو کرتہ لینے سے بھی منع نہ کر 30:6 جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا مال لے اُس سے طلب نہ کر۔"

یایہ والا حصہ :

"رومیوں 12:20 اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اُس کو کھانا کھلا اگر پیاسا ہو تو اُسے

پانی پلا کیونکہ ایسا کرنے سے تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا"

اب، اس بات کے یقین کے لیے یہ تو واقع ہی لگتا ہے کہ بائبل کے بالکل برعکس ہے۔ ہے نہ؟

ٹھیک ہے۔ یہاں اس بائبل کے حصے کے بارے میں کیا خیال ہے؟

"زبور 3:109 انہوں نے عداوت کی باتوں سے مجھے گھیر لیا اور بے سبب مجھ

سے لڑے ہیں۔ 4:109 وہ میری محبت کے سبب سے میرے مخالف ہیں۔ لیکن

میں تو بس دعا کرتا ہوں۔ 5:109 انہوں نے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی

ہے۔ اور میری محبت کے بدلے عداوت۔ 6:109 تو کسی شریر آدمی کو اُس پر

مقرر کر دے۔ اور کوئی مخالف اُس کے دہنے ہاتھ کھڑا ہے۔ 7:109 جب اُس

عدالت ہو تو وہ مجرم ٹھہرے اور اُس کی دعا بھی گناہ گئی جائے۔ 8:109 اُس عمر

بھی کوتاہ ہو جائے اُس کا منصب کوئی دوسرا لے لے۔ 9:109 اُس کے بچے

یتیم ہو جائیں۔ اور اُس کی بیوی بیوہ ہو جائے۔ 10:109 اُس بچے آوارہ ہو کر

بھیک مانگیں۔ اُن کو اپنے ویران مقاموں سے دور جا کر بھیک مانگنا پڑے۔

11:109 قرض خواہ اُس کا سب کچھ چھین لے۔ اور پردیسی اُس کی کمائی لوٹ

لیں۔ 12:109 کوئی نہ ہو جو اُس پر شفقت کرے۔ نہ کوئی اُس کے یتیم بچوں

پر ترس کھائے۔ 13:109 اُس کی نسل کٹ جائے۔ اور دوسری پشت میں

اُس کا نام مٹا دیا جائے۔ 14:109 اُس کے باپ دادا کی بدی خداوند کے حضور

یاد رہے۔ اور اُس کی ماں کا گناہ مٹایا نہ جائے۔ 15:109 وہ برابر خداوند کے

سامنے رہیں۔ تاکہ وہ زمین پر سے اُن کا ذکر مٹا دے۔"

اب، یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ داود نے یقیناً اُن کے لیے اچھا نہیں کیا۔ جنہوں نے اُس کے ساتھ بُرائی کی تھی۔ جیسا کہ وہ اپنے دشمنوں کو بُرا بھلا کہہ رہا ہے۔ اور دُعا کر رہا ہے۔ کہ وہ تباہ ہو جائیں۔ کیا یہ ممکن ہے؟ یہاں پر یہ دو دھاری تلوار ہے کہ ہم اپنے دشمنوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے۔ کہ اگر ہم اُن کے ساتھ اچھا ہی کرتے جب وہ ہم سے کمزور یا عاجزانہ حالت میں ہوتے تو ہم اُن کے سر پر گرم انگاروں کا ڈھیر لگاتے۔ لیکن جب وہ بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ تو ہم اُن کی مدد کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ کیا ایسا ہی ہوتا ہے؟ جب وہ عاجز ہوتے ہیں۔ وہ مُسرف بیٹے کی طرح ہوتے ہیں۔ تو ہمیں اُن کو لینا چاہیے۔ اُن کو کپڑے دینے چاہیے اور انہیں یسوع مسیح کی محبت دکھانی چاہیے۔ اور اُس وقت جب وہ امیر ہوتے ہیں۔ ہنستے اور مذاق اڑاتے ہیں۔ ہم اُن کی مدد نہیں کرتے۔ یسوع مسیح اور پولوس رسول کے بیان اوپر دیئے گئے ہیں۔ دونوں نے ایسی حالت نہیں دکھائی جہاں پر تمہارے دشمن ضرورت مند ہوں۔ یا وہ عاجز ہوں یا وہ کچھ کرنا چاہتے ہوں اور یہ کہ ہم اُن سے محبت کریں اور اُن سے اس حالت میں اچھا سلوک کریں۔ ہمیں ہمیشہ اچھائی کرنا چاہیے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ جب وہ امیر ہوں، شرابی ہوں یا خدا کا مذاق اڑانے والے ہوں۔ تو ہم اُن کو کچھ نہیں دیتے اور اُن کے لیے بُری دُعائیں مانگتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی دِن آئے کہ عاجز بن جائیں اور توبہ کر لیں۔

وہ تمام جو ہمارے خلاف لڑائی کرتے ہیں۔ نماز دو اقسام کی ہوتی ہیں۔ ایک وہ جس میں اُن کے لیے خدا کا بدلہ اور عدالت مانگی جاتی ہے۔ دوسری وہ دُعا جس میں اُن کی لیے محبت اور شفقت مانگی جاتی ہے۔ یسوع مسیح یہ دونوں اپنے کردار میں دکھاتے ہیں۔ دو ہزار سال پہلے ہم نے بنی نوع انسان کے لیے اُن کی شفقت و محبت دیکھی اور تختِ عدالت پر اور جب شیطان کے ساتھ جنگ کرے گا۔ تو اُس کا قہر اور عدالت دیکھیں گے۔ ایک اور ممکنہ راستہ اِن ڈیوٹر و کینوئیکل میں دیکھیں گے۔

میں نے ڈیوٹر و کینوئیکل مضامین میں غلطیوں کے دیگر تعریف خط کے ساتھ اسی طرح کے نمونوں کو دیکھا ہے۔ اوپر چند عام لوگ ہیں جن کا عموماً حوالہ دیا گیا ہے۔ بالکل، میں ابھی تک اس موضوع کا مطالعہ کر رہا ہوں، لیکن میرے لیے، یہ بہت واضح ہے کہ لگتا ہے ڈیوٹر و کینوئیکل خدا کی طرف سے حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ میں اندازہ لگا رہا ہوں کہ انہوں نے بنیادی کینن میں شامل کیے جانے کی تمام ضروریات کو پورا نہیں کیا۔ لہذا انہیں بنیادی کینن میں رکھ دیا گیا۔ (لفظ ڈیوٹر و کینوئیکل کا مطلب ثانوی کینن ہے)۔ کیا تم غلطی دیکھ سکتے ہو۔ کہ بہت سے پروٹسٹنٹوں نے یہ کتابیں بائبل میں سے باہر نکال دیں۔

FURTHER READING

- ☞ The Septuagint
- ☞ Old Testament Manuscripts
- ☞ New Testament Manuscripts
- ☞ A Brief History of the King James Bible
- ☞ Manuscript Evidence for Disputed Verses
- ☞ Pro Argument-Deuterocanonicals (Apocrypha)
- ☞ Anti Argument- Deuterocanonicals (Apocrypha)